السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن اس سلسلہ میں ایک مشکل ہے جس کے متعلق میں شرعی حکم معلوم کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ میں نے ایک گھر کے لڑکے کے ساتھ دودھ پیا ہے جبکہ اس لڑکی نے اسی گھر کی ایک لڑکی کے ساتھ دودھ پیا ہے یعنی جس لڑکے کے ساتھ میں نے دودھ پیا ہے ' اس لڑکی نے اس لڑکے کی بہن کے ساتھ دودھ پیا ہے لیکن یادرہے میں نے اس لڑکی کے کسی حقیقی بھائی یا بہن کے ساتھ دودھ نہیں پیا اور نہ اس لڑکی نے میری والدہ کا دودھ پیا ہے تو سوال یہ ہے کہ میں اس لڑکی سے شادی کرسکتا ہوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ نے کسی عورت مثلاً زینب کا دودھ پیا ہو اور اس لڑکی نے بھی اس عورت کا اس کے کسی دوسرے لڑکے یا لڑکی کے ساتھ دودھ پیا ہو تو یہ لڑکی آپ کی بہن ہوئی خواہ اس نے آپ سے پہلے دودھ پیا ہو یا بعد میں بشرطیکہ رضاعت نامہ ہو یعنی اس نے پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پیے ہوں اور دو سال کی عمر کے اندر اندر پیے ہوں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

کتاب الرضاع : جلد 3 صفحہ 363

محدث فتویٰ